بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہمارے دلوں میں آنحضرت ﷺ کی محبت ہے اور ہمیں سب سے بڑھ کر آپ ﷺ کے خاتم النبین ہونے کا ادراک ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 16 دسمبر 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہم آج کل اسلامی مہینہ ربیع الاول سے گزر رہے ہیں اسلامی دنیا میں اس مہینہ کی اہمیت اس لئے ہے کہ اس میں آنحضرت ﷺ کی ولادت ہوئی۔ لیکن افسوس ہے مسلمانوں کی حالت پر کہ مناتے تو یہ دن محسن انسانیت کی پیدائش کی خوشی میں ہے لیکن آپس میں ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو مسلمانوں کے آپس کے تعلقات میں یہ خصوصیت بیان فرماتا ہے کہ **رحماء بینھم** کہ آپس میں بہت زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ لیکن رحم تو دُور کی بات ہے اکثر ایکدوسرے کے خون کے پیاسے ہیں۔ وہ خدا جو رب العالمین ہے، اور رحمان ہے، رحیم ہے۔ وہ رسول ﷺ جو رحمۃ اللعالمین ہے۔ اُن کے نام پر ظلم و بربریت کی مثالیں قائم کرکے بے کسوں، عورتوں، بچوں اور معصوموں کو گھروں سے بے گھر کیا جا رہا ہے۔ گویا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے نام پر یہ سب کچھ انتہائی ڈھیٹائی اور بے شرمی سے کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے فرمایا تھا کہ جب مسلمانوں کی ایسی حالت ہو جائے گی جب مسلمانوں کے دل آپس میں پھٹ جائیں گے ایک دوسرے کے گلے کاٹیں گے۔ مسلمان نام نہاد علماء جن کے پاس ہدایت کے لئے لوگ جائیں گے وہ بھی ایسے کاموں میں مصروف ہونگے۔ جو خدا سے دُور لے جانے والے ہونگے بلکہ عام لوگوں سے بھی بدتر حالت اُن کی ہوگی۔ پس آپ ﷺ نے اس حالت کا نقشہ کھینچ کر بتایا تھا کہ اس حالت میں اسلام کا درد رکھنے والے مسلمان مایوس نہ ہوں، ایسے وقت میں ایک مسیح موعود اور مہدی موعودؑ آئے گا اور سب کو اسلام کی حقیقی تعلیم سے آگاہ کرے گا۔ اور پھر سے امت واحدہ بنائے گا۔ جماعت احمدیہ کا ختم نبوت کے متعلق عقیدہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: جو نبی کریم ﷺ کو خاتم النبیین نہ مانے وہ فاسق فاجر ہے اور احمدیت سے خارج ہے۔ ہاں یہ بات ضرور ہے کہ احمدی ختم نبوت کی وہ تعریف کرتے ہیں جو خود آنحضرت ﷺ نے فرمائی تھی۔ پس آپ نے نبوت کا راستہ بند نہیں فرمایا لیکن آپ ﷺ کے دائرے سے باہر نکل کر کوئی نبی نہیں آسکتا، کوئی نئی شریعت نہیں آسکتی۔ اور ہم اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی مانتے ہیں تو آپ ﷺ کی کامل غلامی میں رکھتے ہوئے مانتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 12 ربیع الاول کو ناموس رسالت اور ختم نبوت کے نام پر دلمیال پاکستان میں جماعت احمدیہ کی مسجد پر اوباشوں اور مولویوں کے حملے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا انہوں نے اپنے زعم میں اسلام کی بہت بڑی خدمت کی۔ جو انہوں نے کرنا ہے کرلیا۔ ہم ہمیشہ یہی کہتے آئے ہیں کہ توحید کے لئے ہم اپنی جانیں قربان کرسکتے ہیں اور اس سے ہٹنے والے نہیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے 200 سے زائد ممالک میں جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کئے جاتے ہیں اور انشاء اللہ احمدی ہی ہیں اور ہمیشہ رہیں گے جو مقام ختم نبوت کا ادراک رکھتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اقتباس بیان فرمایا: ہمیں اللہ تعالیٰ نے وہ نبی ﷺ دیا جو خاتم المؤمنین اور خاتم العارفین اور خاتم النبیین ہے اور اسی طرح وہ کتاب اس پر نازل کی جو جامع الکتب اور خاتم الکتب ہے۔ آپ ﷺ پر نبوت ختم ہوگئی اس طرح نہیں ہوئی جیسے کوئی گلا گھونٹ کر ختم کردے اس سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ پر کمالات نبوت ختم ہوگئے یعنی وہ تمام کمالات ختم ہوگئے۔ وہ سب کے سب آنحضرت ﷺ میں جمع کر دیئے گئے۔ پھر آنحضرت ﷺ اور قرآن کریم کے نازل کرنے کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا : پس یاد رکھو کہ آپ ﷺ کے بھیجنے سے یہ چاہا ہے کہ دنیا پر عظیم الشان رحمت کا نمونہ دکھائے۔ اور قرآن کریم کی غرض ہے کہ متقیوں کے لئے ہدایت ہے۔ پھر قرآن کریم کی بلند شان کے بارہ میں فرمایا: اللہ تعالیٰ نے چاہا جو تمام خوبیاں انبیاء میں تھیں وہ نبی کریم ﷺ میں جمع کر دیں اور تمام کمالات کتب اس کتاب میں جمع کر دیئے اور تمام امتوں کے کمالات اس امت میں جمع کر دیئے پھر فرمایا درود شریف اس غرض سے پڑھنا چاہیے کہ تا خداوند کریم اپنے نبی کریم ﷺ پر تمام برکات نازل کرے اور اس کو تمام عالم کے لئے ہدایت کا سرچشمہ بنا دے۔۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ توجہ سے دعا کی جائے اور کچھ اپنا حصہ نہیں رکھنا چاہیے۔ خالص یہی ہو کہ برکات محمد ﷺ پر نازل ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا دشمن ہمیں جو چاہے کہتا رہے ہم پر جو بھی الزام لگاتے ہیں لگاتے رہیں ہمارے دلوں میں آنحضرت ﷺ کی محبت ہے اور ہمیں سب سے بڑھ کر آپ ﷺ کے خاتم النبین ہونے کا ادراک ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم دشمن کے ہر حملہ اور ظلم کے بعد پہلے سے بڑھ کر اپنے ایمان میں بڑھتے چلے جانے والے ہوں اور نبی کریم ﷺ پر درود پہلے سے بڑھ کر بھیجنے والے ہوں۔ تا کہ مسلمانوں کو بھی آپ ﷺ کے مقام کا صحیح ادراک حاصل ہو اور یہ بھٹکے ہوئے مسلمان بھی صحیح رستے پر آجائیں اور دنیا میں بھی اسلام کی خوبصورت تعلیم پھیلے۔ آمین

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی